

امیرالمؤمنین (علیہ السلام) نے امام حسین (علیہ السلام) کی شہادت کی خبر دی

<?xml encoding="UTF-8?>

امیرالمؤمنین (علیہ السلام) نے امام حسین (علیہ السلام) کی شہادت کی خبر دی

حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَخْبَرَنَا شُرْحَبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَارَ مَعَ عَلِيٍّ، وَكَانَ صَاحِبَ مِطْهَرَتِهِ، فَلَمَّا حَادَى نِيَّوَى وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى صِفِّينَ،

فَنَادَى عَلِيٌّ: اصْبِرْ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، اصْبِرْ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ بِسَطِّ الْفُرَاتِ، قُلْتُ: وَمَاذَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؟

قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَيْنَاهُ تَفِيضَانِ،

قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَغْضَبَكَ أَحَدٌ؟ مَا شَأْنُ عَيْنَيْكَ تَفِيضَانِ؟

قَالَ: بَلْ قَامَ مِنْ عِنْدِي جَبْرِيلُ قَبْلُ، فَحَدَّثَنِي أَنَّ الْحُسَيْنَ يُقْتَلُ بِسَطِّ الْفُرَاتِ.

قَالَ: فَقَالَ: هَلْ لَكَ أَنْ أُشَمِّكَ مِنْ تُرْبَتِهِ.

قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ.

قَالَ: فَمَدَّ يَدَهُ فَقَبِضَ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ فَأَعْطَانِيهَا، فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنِي أَنْ فَاصَّتَا.

عبد اللہ بن نجی نے اپنے والد سے نقل کیا :

ہم علی علیہ السلام کے ساتھ صفین کی طرف جارہے تھے اور جب نینوا پہنچے تو علی بن ابی طالب علیہ السلام پکار اٹھے :

اے ابوعبد اللہ فرات کے کنارے صبر کرو ، اے ابوعبد اللہ فرات کے کنارے صبر کرو ۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے پوچھا : کیوں ابوعبد اللہ ؟

فرمایا : ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا تو آپ کی آنکھیں آنسو سے بری ہوئی تھیں ۔ میں نے پوچھا :

کیا کسی نے آپ کو غصہ دلایا ہے ، کیوں آپ کی آنکھیں آنسو کیوں ؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جواب میں فرمایا : آپ کے آنے سے پہلے جبرائیل میرے پاس تھے اور یہ بتا رہے تھے :

حسین علیہ السلام کو فرات کے کنارے شہید کر دیں گے۔ اور مجھ سے کہا : کیا آپ اس خاک کربلاء کی خوشبو کو سونگھنا چاہتے ہو ؟ میں نے کہا جی، پھر انہوں نے اس خاک کو مجھے دیا۔ یہ دیکھ کر میں بھی اپنے اشکوں کو نہ روک سکا۔

مسند ابی یعلیٰ، ج 1، ص 298، ح 363 ط دار المامون للتراث



مصادر اہل سنت

امیر المومنینؑ از شہادت امام حسینؑ خبر می دہد

عبد اللہ بن نجی از پدرش نقل می کند کہ امیر المومنین فرمود ﷺ:

... روزی بر پیامبر ﷺ وارد شدم و چشمتاش پر از اشک بود پر سیدم چرا چشمتان پر از اشک است؟ پیامبر ﷺ فرمودند قبل از این کہ تو بیایی جبرائیل پیش من بود و بہ من گفت کہ حسینؑ نزدیک رود فرات بہ شہادت خواہد رسید۔

مسند ابی یعلیٰ، ج 1، ص 298، ح 363





۱۰۲ - (۳۶۲) - حدثنا أبو عبيدة ، حدثنا حميد بن عبد الرحمن ، حدثنا حسن ، عن بيان ، عن حسين بن صفوان ، عن علي ، قال : كنتُ معلماً مناداً ، فلما رأى رسولُ اللَّهِ ﷺ الماءَ لمَّا أتاني قال : « إِنَّمَا أُنشِئُ مِنَ الْمَاءِ الطَّيِّبِ » (۱) .

۱۰۳ - (۳۶۳) - حدثنا أبو عبيدة ، حدثنا محمد بن عبيد ، أخبرنا شرحبيل بن مذكاة ، عن عبد الله بن نعيمٍ ، عن أبيه ، أنه سار مع علي ، وكان صاحباً بكهزيه ، فلما حاذى نيزوى ، وهو شطآنٌ إلى ميسين ، نادى عليٌّ : إسميرُ أبا عبد الله ، إسميرُ أبا عبد الله يَشطُّ الفرات ، قلتُ : وماذا يا أبا عبد الله ؟ قال : نَدَعُكَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ، ذَاتَ يَوْمٍ وَشِدَادٍ نَجِيهَانِ ، قال : قلتُ : يا أبا عبد الله : أَلَمْ تَكُنْ أَحَدًا ؟ ما سَأَلَ عَنِّيكَ نَجِيهَانِ ؟ قال : بَلَى قَامَ مِنْ عِنْدِي جَبْرِيْلُ قَبْلِي ، فَخَدَشَنِي أَنْ أَلْحَسَنُ يَحْتَلِي بِشَطِّ الْفَرَاتِ ، قال : فقال : « مَعْلُ لَكَ أَنْ أَلْحَسَنُ مِنْ كَرْتِهِ ؟ قال : قلتُ : نعم . قال : « فَكُنْ بِأَنْدَ الْفَيْضِ لِحَبَّةٍ مِنْ تَرَابِ فَاتَّعَبَهَا ، فَلَمْ أَلْحَسَنُ عَرَبِيًّا أَنْ فَاتَّعَبَهَا ، » (۲) .

۱ - أن أريان بن الأمام يوزاركون نيزاد بن العلاء .
وقال الترمذي : وهذا حديث لا يعرف إلا من حديث أبي إسحاق . عن المعاذ بن عبد الله بن علي . وقد تكلم بعض أهل العلم في المعاذ . وانظر على هذا الحديث عدد عداة أهل العلم . وانظر الحديث (۳۰۰ - ۶۲۸) .
(۲) إسناده ضعيف . حسين بن صفوان مجهول . وحسن بن علي صالح . وبيان هو ابن بشر . وانظر الحديث (۳۶۱) .
[۱] إسناده حسن . ومحمد بن عبيد هو ابن أبي عبد الله الطائفي . وأمره .

۱۹۸